دہ دردہ سے کم ٹینکی میں گوہ گر کر مرگئی تو پانی اور اس سے کئے گئے وضو کا حکم؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2812

تاریخ اجراء: 07ذوالحجۃالحرام1445ھ/14جون2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

دہ دردہ (دو سو پچیس اسکوائر فٹ) سے کم ٹینکی میں گوہ گر کر مر گئی۔اس کا جسم پھولا پھٹا نہیں۔جیسے ہی اس کے گرنے کا علم ہوا اس کو نکال لیا تو (1) اب اس ٹینکی کے پانی کو پاک کیسے کریں۔اور (2) گوہ نکالنے سے پہلے اس پانی سے وضو وغیرہ کیا ہو تو اس کا کیا حکم ہے، کب سے اس پانی کو ناپاک مانیں گے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

(1) ایسی صورت میں اس کا سارا پانی ناپاک ہو جائے گا۔کیونکہ گوہ میں بہتا خون ہوتا ہے اور خشکی کا وہ جاندار جس میں بہتا خون ہو، وہ قلیل پانی (دو سو پچیس اسکوائر فٹ سے کم) میں گر کر مر جائے تو وہ پانی ناپاک ہو جاتا ہے۔اس کو پاک کرنے کے لیے اولا گوہ کو نکالنا ضروری ہے پھر ایک یہ طریقہ اپنایا جاسکتا ہے کہ: موٹر چلا کر پانی ٹینکی میں ڈالنا شروع کریں، جب ٹینکی بھر کر پانی نکلنا شروع ہو جائے اور زمین پر کچھ دور بہہ جائے تو ساری ٹینکی پاک ہو جائے گی اور بہتر یہ ہے کہ اس قدر پانی نکلنے دیں کہ دو ڈیڑھ ہاتھ لمبائی میں بہہ جائے۔

چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے ”الحیوان إذا مات في المائع القلیل۔۔۔إن کان له دم سائل فإن کان بریا ینجس بالموت وینجس المائع الذي یموت فیه، سواء کان ماء أو غیره، وسواء مات في المائع أومات في غیره، ثم وقع فیه “ترجمہ: جاندار جب قلیل مائع چیز میں مر جائے۔۔۔اگر اس میں بہتا خون ہو اور وہ خشکی کا ہے، تو وہ مرنے سے ناپاک ہو جائے گا اور جس مائع چیز میں وہ مرا اس کو بھی ناپاک کر دے گا خواہ وہ پانی ہو یا پانی کے علاوہ کوئی اور مائع چیز، چاہے وہ مائع چیز میں مرا ہو یا پھر باہر مر کر مائع چیز میں گر گیا ہو۔(بدائع الصنائع، جلد1، صفحہ 426،427، مطبوعہ: بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے" حوض صغير تنجس ماؤه فدخل الماء الطاهر فيه من جانب وسال ماء الحوض من جانب آخر كان الفقيه أبو جعفر - رحمه الله - يقول: كما سال ماء الحوض من الجانب الآخر يحكم بطهارة الحوض وهو اختيار الصدر الشهيد - رحمه الله - . كذا في المحيط وفي النوازل وبه نأخذ كذا في التتارخانية "ترجمہ: چھوٹے حوض کا پانی ناپاک ہو گیا تو حوض کی ایک جانب سے پاک پانی حوض میں داخل کیا گیا اور دوسری جانب سے حوض کا پانی بہہ گیا تو فقیہ ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں جیسے ہی حوض کا پانی دوسری جانب سے بہہ گیا، حوض کے پاک ہونے کا حکم ہو گا، یہی صدر الشہید رحمہ اللہ کا اختیار کردہ ہے، جیسا کہ محیط میں ہے اور نوازل میں ہے ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں جیسا کہ تاتارخانیہ میں ہے۔ (فتاوی هندية، كتاب الطهارة، ج 1، ص 17، دار الفكر، بيروت)

جد الممتار میں ہے" حوض صغير تنجس ثم دخله الماء حتى سال طهر "ترجمہ: چھوٹا حوض ناپاک ہو گیا ، پھر اس میں پانی داخل ہوا حتی کہ اوپر سے بہہ گیا تو حوض پاک ہو جائے گا۔ (جد الممتار، كتاب الطهارة، ج 2، ص 59، مكتبة المدينه، كراچی)

(2) جس وقت ٹینکی کے اندر مری ہوئی گوہ کو دیکھا گیا، اس وقت سے اس ٹینکی کا پانی ناپاک قرار دیا جائے گا اور اس سے پہلے وضو و غسل کر کے جو نمازیں ادا کی گئیں، وہ ادا ہو گئیں ہیں، البتہ ایک دن رات کی نمازوں کا اعادہ کر لینا بہتر ہے۔

اگر کنوئیں میں کوئی نجاست گر گئی، لیکن اس کے گرنے کا وقت معلوم نہ ہو، تو اس کا حکم بیان کرتے ہوئے در مختار میں ہے:" وقالا: من وقت العلم فلا يلزمهم شئی قبله وقيل به يفتى " ترجمہ: صاحبین فرماتے ہیں کہ اس صورت میں جس وقت کنویں میں نجاست گرنے کا علم ہوا، اسی وقت سے کنویں کو ناپاک مانا جائے گا اور اس سے پہلے کے متعلق ان پر کچھ بھی لازم نہیں ہو گا اور یہی مفتی بہ قول ہے۔ (الدر المختار متن رد المحتار، جلد 1، صفحہ 420، کوئٹہ)

کنویں میں ایک ناپاک چیز گر گئی، تو اس کے احکام بیان کرتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:" اور جو یہ امر متحقق نہ ہو سکے (یعنی اس نجاست کے گرنے کا وقت معلوم نہ ہو سکے۔) تو کنواں اس وقت سے ناپاک ٹھہرے گا، جب سے وہ نال اس میں دیکھا گیا، اس سے پہلے کے وضو اور غسل اور نمازیں سب درست اور بدن اور برتن اور کپڑے سب پاک۔ (فتاوی رضویہ، جلد 3، صفحہ 266، رضا فاؤنڈیشن، لاهور)

جانور پھولا پھٹا نہ ہو، تو پھر ایک دن رات کا اعادہ کر لیا جائے، چنانچہ فتاویٰ ہندیہ میں ہے:"وإذا وجد في البئر فأرة أو غيرها ولا يدرى متى وقعت ولم تنتفخ أعادوا صلاة يوم وليلة إذا كانوا توضئوا منها" ترجمہ: جب کنویں میں چوہا وغیرہ (مرا ہوا) پایا گیا اور اس کے گرنے کا وقت **معلوم** نہ ہو اور نہ ہی وہ پھولا ہو، تو ایک دن رات کی نمازوں کا اعادہ کریں گے، جب اس کنویں سے وضو کیا ہو۔ (الفتاویٰ الھندیہ، کتاب الطھارۃ، جلد1، صفحہ20، مطبوعہ کوئٹہ)

اور یہ اعادہ واجب نہیں، صرف بہتر ہے، جیسا کہ جانور کے پھول پھٹ جانے والی صورت سے متعلق امام اہلسنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا:"ایک کنواں ہے جس کا پانی کبھی نہیں ٹوٹتا، اس میں سے ایک چوہا پھولا ہوا بدبودار نکلا، اب اس کے پاک کرنے کی کیا صورت ہے اور ایسی صورت میں نماز لوٹائی جائے گی یا نہیں؟ اگر لوٹائی جائے گی تو کَے دن کی؟ مفتٰی بہ قول تحریر فرمائیں۔" اس کا جواب دیتے ہوئے امام اہلسنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: "پانی توڑنے کی کوئی حاجت نہیں، جتنا پانی اس میں موجود ہے، اتنے ڈول نکال دیں، پاک ہو جائے گا۔ **تین دن رات کی نماز کا اعادہ بہتر ہے۔**" (فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ294، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net